

مِنْهُمْ وَتُوتِیْ اِلَیْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنْ ابْتَغَيْتْ مِمَّنْ

جس (زوجہ) کو چاہیں (باری میں) مؤخر رہیں اور جسے چاہیں اپنے پاس (پیلے) جگہ دیں، اور جن سے آپ نے (عارضی) کنارہ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰی اَنْ تَقْرَءَ عِندَهُمْ ۚ

کشی اختیار فرما رکھی تھی آپ انہیں (اپنی قربت کیلئے) طلب فرمائیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں، یہ اس کے قریب تر ہے کہ ان کی

وَلَا یَحْزَنَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَا اتَیْتَهُنَّ کُلُّهُنَّ ۚ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

آنکھیں (آپ کے دیدار سے) ٹھنڈی ہوں گی اور وہ غمگین نہیں رہیں گی اور وہ سب اس سے راضی رہیں گی جو کچھ آپ نے انہیں

مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ۝۵۱ لَا یَحِلُّ لَكَ

عطا فرمادیا ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حلیم والا ہے ۵۱ اس کے بعد چلا آپ کیلئے

النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ

بھی اور عورتیں (نکاح میں لینا) حلال نہیں (تاکہ یہی ازواج اپنے شرف میں ممتاز رہیں) اور یہ بھی جائز نہیں کہ ☆ آپ ان کے بدلے دیگر

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَکَتْ یَمِیْنُكَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

ازواج (عقد میں) لے لیں اگرچہ آپ کو ان کا حسن (سیرت و اخلاق اور اشاعت دین کا سلیقہ) کتنا ہی عمدہ لگے مگر جو نینہ (ہمارے حکم سے) آپ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَّسِیْبًا ۝۵۲ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَدْخُلُوْا

کی ملک میں ہو (جائز ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۵۲ اے ایمان والو! نبی (مکرم ﷺ) کے گھروں میں داخل نہ

بُیُوتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرِ نَظَرٍ ۚ

ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے اجازت دی جائے (پھر وقت سے پہلے پہنچ کر) کھانا پینے کا انتظار

اِنَّهٗ ۙ وَلٰکِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَاَدْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْشَرُوْا

کرنے والے نہ بنا کرو، ہاں جب) تم بلائے جاؤ تو (اس وقت) اندر آیا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو (وہاں سے

وَلَا مُسْتَأْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ۚ اِنَّ ذٰلِکُمْ كَانَ یُؤْذِی

اُٹھ کر) فوراً منتشر ہو جایا کرو اور وہاں باتوں میں دل لگا کر بیٹھ رہنے والے نہ بنو۔ یقیناً تمہارا ایسے (دریک بیٹھے)